



4920CH12

غزل

گلوں میں رنگ بھرے بادِ نو بہار چلے چلے بھی آؤ کہ گلشن کا کاروبار چلے
 قفس اُداس ہے یارو صبا سے کچھ تو کہو کہیں تو بہرِ خدا آج ذکرِ یار چلے
 بڑا ہے درد کا رشتہ، یہ دل غریب سہی تمہارے نام پہ آئیں گے، نمگسار چلے
 جو ہم پہ گزری سو گزری مگر شبِ ہجران ہمارے اشک تری عاقبت سنوار چلے
 مقام، فیض، کوئی راہ میں چچا ہی نہیں
 جو کوئے یار سے نکلے تو سوئے دار چلے

فیض احمد فیض

سوالوں کے جواب لکھیے

1. گلشن کا کاروبار چلنے سے کیا مراد ہے؟
2. قفس کی اُداسی کی وجہ کیا ہے؟
3. درج ذیل شعر کا مفہوم لکھیے:
 جو ہم پہ گزری سو گزری مگر شبِ ہجران
 ہمارے اشک تری عاقبت سنوار چلے
4. ”جو کوئے یار سے نکلے تو سوئے دار چلے“ اس مصرعے میں شاعر کیا کہنا چاہتا ہے؟